قرآن کریم اور گلہ بانی

مولانا توحید احمد علیمی

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

قرآن کریم اور گلہ بانی

مولانا توحید احمد علیمی

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

تفصیلات

نـــــــــــــــــام:

قرآن کریم اور گلہ بانی

از قـــــلـــــــــــم:

مولانا توحید احمد علیمی

سَنہ اشـــــــاعت:
رجب المرجب ۱۴۴۴ھ
JANUARY 2023

صـــفحات:
45

OUR DESIGNING PARTNER
PURE SUNNI GRAPHICS

PUBLISHER
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

AMO
POWERED BY ABDE MUSTAFA OFFICIAL

info@abdemustafa.com

© 2023 All Rights Reserved.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

فہرست

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں 3
تقریظ اول: حضرت مولانا ابوالابدال محمد رضوان طاہر فریدی 7
تقریظ دوم: حضرت مولانا جاوید اقبال علیمی 8
پیش لفظ 11
حمل و نقل 16
دودھ 20
گوشت 21
جلد 22
اون 23
چراگاہ 24
کالی گھٹائیں 26
گھاس پھوس کی منفعتیں 28
علامہ پیر کرم شاہ ازہری اپنی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں: 29

علامہ عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ لکھتے ہیں:	30
آئینۂ عبرت	31
حرف آخر	32
ہماری اردو کتابیں:	34

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرمارہے ہیں جنھیں ہم شائع کر رہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جارہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔

پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں "ٹیم عبد مصطفی آفیشل" کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہو سکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہو چکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے

عدم توجہ کی بنا پر نقل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آگئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے عرض کیا کہ اگرچہ ہم اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔ ایک مثال اور ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علمائے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام کہتا ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کر سکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔

اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہو گا۔ اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔ ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے

گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جا سکے۔

Sabiya Virtual Publication
Powered By Abde Mustafa Official

گلہ بانی کے اور اس سے حاصل شدہ فوائد پر ایک علمی تحریر، موسوم بہ

قرآن کریم اور گلہ بانی

معاشی نقطۂ نظر سے

مؤلف:

ابو الفواد توحید احمد طرابلسی

فاضل: كلية الدعوة الإسلامية، طرابلس، ليبيا

ناشر:

Sabiya Virtual Publication

تقریظ اول: حضرت مولانا ابوالابدال محمد رضوان طاہر فریدی

فاضل-جامعۃ المدینۃ فیضان مدینہ، اوکاڑا، پاکستان

عزیزی مکرم مولانا ابوالفواد توحید احمد طرابلسی صاحب کا تحریر کردہ ایک مختصر رسالہ بنام ''قرآن کریم اور گلہ بانی معاشی نقطۂ نظر سے'' پی ڈی ایف (PDF) کی صورت میں دست یاب ہوا، بحمدللہ تعالی مطالعہ کا شرف حاصل ہوا، اس میں موصوف نے خصوصیت کے ساتھ جانوروں اور ان سے متعلق دیگر چیزوں سے انسان کو حاصل ہونے والے فوائد کو قرآنی آیات کی روشنی میں بیان کرنے کی کام یاب کوشش کی ہے۔

عام طور پر مصنفین اس طرح کے موضوعات میں دل چسپی نہیں دکھاتے ہیں، لیکن ہمارے فاضل دوست نے گلہ بانی سے متعلق قرآن کے نقطۂ نظر کو بڑی خوش اسلوبی سے بیان کر دیا ہے، اگرچہ رسالہ مختصر ہے، مگر اس موضوع سے دل چسپی رکھنے والوں کے لیے فوائد میں کافی ووافی ہے۔ پروردگار موصوف کے قلم میں مزید برکتیں عطا فرمائے، آمین، بجاہ خاتم النبیین.

ابوالابدال محمد رضوان طاہر فریدی ۲۳/ دسمبر ۲۰۲۲ء

تقریظ دوم: حضرت مولانا جاوید اقبال علیمی

ری سرچ اسکالر-شعبہ اردو IGNOU، دہلی

قلندر لاہوری ڈاکٹر اقبال نے خوب کہا ہے ؎

آں کتاب زندہ قرآن حکیم
حکمت او لایزال است وقدیم
نسخۂ اسرار تکوین حیات
بے ثبات از قوتش گیرد ثبات

قرآن کریم ایک لازوال کتاب ہے، یہ زندگی کے سربستہ رازوں پر مشتمل ایک ایسا عظیم نسخہ ہے کہ اس کی قوت تاثیر سے ایک فانی آدمی بھی بقا کی لذتوں سے بہرہ ور ہوتا ہے، اسی عظمتوں والی کتاب میں ہے:

﴿وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ﴾. [سورت زخرف:۴۴]

ترجمہ: "(اے حبیب) بے شک یہ قرآن تمھارے اور تمھاری قوم کے لیے عظمت کا سبب ہے"۔

اس کتاب مقدس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے:

﴿تِبۡيَانًا لِكُلِّ شَيۡءٍ﴾.[سورت نحل:۸۹]

سیدنا عبداللہ بن مسعود کا فرمان ہے:"قرآن میں لوگوں کے دینی، دنیوی، معاشی اور اخروی معاملات میں سے ضروریات سے متعلق تمام چیزوں کا علم ہے"۔

قرآن کریم ایسی عظیم کتاب ہے کہ اس کا دیکھنا بھی ثواب اور تلاوت کرنا بھی ثواب ہے، لیکن اس کے نزول کا مقصد فقط تلاوت یا زیارت ہرگز نہیں ہے، بل کہ نزول قرآن کا بنیادی مقصد اس میں غور و فکر کرکے اپنے دینی و دنیوی معاملات میں رہ نمائی حاصل کرنا ہے، کاش مسلمانوں نے اس کی طرف خاطر خواہ توجہ کی ہوتی تو انھیں اقوام عالم کی طرف حسرت بھری نگاہوں سے دیکھنے کی ضرورت نہ پڑتی۔

درس قرآن نہ گر ہم نے بھلایا ہوتا
یہ زمانہ نہ زمانے نے دکھایا ہوتا

حضرت علامہ مولانا ابوالفواد توحید احمد علیمی طرابلسی حفظہ اللہ ان خوش قسمت اور باتوفیق لوگوں میں سے ہیں، جو شب و روز قرآن کے بحر معانی میں غوطہ زن رہتے ہیں، ان کی تصنیفات و تالیفات کو دیکھ کر لگتا ہے کہ قرآن و حدیث

سے انھیں خاص شغف ہے، پیش نظر رسالہ "قرآن کریم اور گلہ بانی: معاشی نقطۂ نظر سے" ان کے قرآنی ذوق وشوق اور فہم وتدبر کا بہترین نمونہ ہے، یہ رسالہ اگرچہ مختصر ہے، مگر اپنے موضوع کے لحاظ سے اہم اور معلومات افزا ہے۔

راقم سراپا ممنون ہے کہ اس کتابچے پر چند الفاظ رقم کرنے کے لیے حضرت نے ناچیز کا انتخاب کیا اور دعا گو ہے کہ اللہ رب العزت ان کی اس قرآنی خدمت کو قبول فرمائے اور مزید توفیق خیر سے نوازے، آمین۔

جاوید اقبال علیمی

ری سرچ اسکالر–شعبہ اردو IGNOU، دہلی

۲۴/ بروز سنیچر ۲۰۲۲ء

پیش لفظ

الحمد للہ رب العالمین،

والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین.

امابعد،

زیر نظر تحریر قرآنیات سے تعلق رکھتی ہے،جس کی اشاعت اول ماہ نامہ ”سواد اعظم“ دہلی (شمارہ۲۰۱۶-۱۲ء) میں ہوئی تھی،اب بعض احباب کے توجہ دلانے پر اس کی اشاعت دوم **“Sabiya Virtual Publication”** (صابیا ورچوئل پبلی کیشن) سے ہورہی ہے، جس کے لیے میں پبلی کیشن سے متعلق سبھی افراد کا شکر گزار ہوں۔

کتابچے پر تقریظ حضرت مولانا ابوالابدال محمد رضوان طاہر فریدی (فاضل- جامعۃ المدینۃ فیضان مدینہ،اوکاڑا،پاکستان) اور حضرت مولانا جاوید اقبال علیمی کشمیری (ری سرچ اسکالر-شعبہ اردو،IGNOU دہلی) نے اپنے زر نگار قلم سے ضبط قرطاس کیا ہے،جس کے لیے میں دونوں حضرات کا احسان مند ہوں،مولی کریم آپ سبھی حضرات کو دارین میں اس کا صلۂ عظیم عطا فرمائے،

آمین یا رب العالمین۔

ابوالفواد توحید احمد طرابلسی

فاضل-كلية الدعوة الاسلامية،طرابلس،ليبيا

یشونت رائو چوہان نگر، ایکتا نگر

مانخورد، ممبئی

قرآن کریم اور گلہ بانی (معاشی نقطۂ نظر سے)

گلہ بانی کا پیشہ دنیا کے قدیم ترین پیشوں میں سے ایک ہے ،اسے انبیاے کرام علیہم السلام کا پیشۂ خاص رہنے کی سعادت حاصل رہی ہے۔اس ضمن میں حضرت موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کا واقعہ مشہور و معروف ہے، آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے حضرت شعیب علیہ السلام کی دس برس تک گلہ بانی کی،قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے:

﴿قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ﴾.[سورت قصص:۲۷]

ترجمہ:"کہا:میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک تمھیں بیاہ دوں ، اس پر کہ تم آٹھ برس میری ملازمت کرو،پھر اگر پورے دس برس کرلو،تو تمھاری طرف سے ہے اور میں تمھیں مشقت میں ڈالنا نہیں چاہتا"۔

[کنزالایمان]

صوفیاے کرام فرماتے ہیں کہ:"بظاہر موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلا م سے بکری

چروانا تھا،مگر در حقیقت ان کو اپنی صحبت پاک میں رکھ کر ”کلیم اللہ“ بننے کی صلاحیت پیدا کرنا تھا“۔

ڈاکٹر اقبال نے کیا خوب کہا ہے:

اگر کوئی شعیب آئے میسر
شبانی سے کلیمی دوقدم ہے

(نور العرفان، ص620)

مصطفی جان رحمت ﷺ سے جب اس بابت استفسار کیا گیا تو آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے اثبات میں جواب مرحمت فرمایا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث شریف میں ہے:

”كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- نَجْنِي الْكَبَاثَ، وَإِنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ: ”عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ، فَإِنَّهُ أَطْيَبُهُ“.

قَالُوا: ” أَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ؟“

قَالَ: ” وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا“.

(ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری، الجامع الصحیح المختصر،لبنان، بیروت،دار ابن کثیر،الیمامۃ،۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷،ط ۳،ص:۱۲۵۰،ج: ۳،کتاب الأنبیاء، باب ﴿یعکفون علی أصنام لھم﴾ [الأعراف:138]،حدیث نمبر:۳۲۲۵۔)

ترجمہ: "ہم رسول اللہ ﷺ کے ہم راہ پیلو توڑ رہے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "کالے پیلو چنو، کیوں کہ وہ زیادہ عمدہ ہوتے ہیں۔

لوگوں نے پوچھا: "کیا آپ نے بکریاں چرائی ہیں؟"

فرمایا: "کیا ایسا بھی کوئی نبی ہے، جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں؟"

اللہ رب العزت نے دور دراز کی مسافت طے کرنے، میدانی، صحرائی اور پہاڑی راستوں کے پیچ وخم سے نبرد آزما ہونے اور وادیوں کے نشیب وفراز کو سر کرنے میں جان وروں کو خاصی مہارت عطا فرمائی ہے، وہ دشوار گزار مرحلوں کو عبور کرکے لوگوں اور ان کے بھاری بھرکم سازوسامان کو ان کی منزل مقصود تک پہنچادیتے ہیں، ایسے جان وروں کا بہم پہنچانا پروردگار عالم کی از حد شفقت اور بے پایاں رحمت کا مظہر ہے، دوسری طرف انسان ان مویشیوں کے دودھ سے کوفت اور تھکن دور کرکے فرحت وانبساط اور توانائی حاصل کرتا ہے، ذبح کرکے گوشت سے فائدہ اٹھاتا ہے، چمڑے، اون اور ہڈی کو مصنوعات میں استعمال کرتا ہے اور معاشی استحکام کی طرف گام زن ہوتا ہے۔

چناں چہ قرآن کریم نے اپنے حکیمانہ انداز بیان سے ان کے ہر جزو کے

فائدے کو بیان فرمایا ہے اور انھیں انسانی برادری کے لیے نفع بخش قرار دیا ہے:

﴿لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾.[سورت حج:۳۳]

ترجمہ:”تمھارے لیے چوپایوں میں فائدے ہیں،ایک مقررہ میعاد تک“۔[کنزالایمان]

مذکورہ آیت کریمہ میں اللہ جل شانہ نے﴿لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ﴾کے ذریعہ جن فوائد کی طرف رہ نمائی فرمائی ہے،اس کی قدرے تفصیل حسب ذیل ہے:

حمل ونقل

اللہ تعالیٰ نے ہر مویشی کی نسل کو شکل وصورت،قدو قامت اور عادات کے اعتبار سے جداگانہ پیدا فرمایا ہے اور ان کی تخلیق میں تفکیر کی دعوت بھی دی ہے،چناں چہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

﴿أَفَلَا يَنْظُرُوْنَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ﴾.[سورت غاشیہ]

ترجمہ:”توکیا اونٹ کو نہیں دیکھتے کیسا بنایا گیا“۔[کنزالایمان]

اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے ان میں بے پناہ قوت بھی ودیعت فرمائی ہے،طاقت وتوانائی، اکھڑپن کے باوجود انھیں انسان کا مطیع وفرماں بردار بنادیا ہے،تاکہ وہ خود اور اپنا

سازو سامان ان کی مدد سے دور دراز کی مسافتوں تک پہنچا سکیں:

﴿اللَّهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ﴾.[سورت مومن:۷۹،۸۰]

ترجمہ:"اللہ ہے جس نے تمھارے لیے چوپایے بنائے کہ کسی پر سوار ہو اور کسی کا گوشت کھاؤ اور تمھارے لیے اس میں کتنے ہی فائدے ہیں اور اس لیے کہ تم ان کی پیٹھ پر اپنے دل کی مرادوں کو پہنچو اور ان پر اور کشتیوں پر سوار ہوتے ہو"۔

[کنزالایمان]

دوسری جگہ ارشاد ہے:

﴿وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَفَرْشًا﴾.[سورت انعام:۱۴۳]

ترجمہ:"اور مویشی میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے اور کچھ زمین پر بچھے"۔[کنزالایمان]

علامہ پیر کرم شاہ ازہری اپنی تفسیر "ضیاء القرآن" میں اس آیت کے تحت رقم طراز ہیں:

"﴿حَمُوْلَةً﴾ سے مراد وہ بڑے بڑے جان ور ہیں، جو سواری اور بوجھ لادنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، ہاتھی، گھوڑے، اونٹ وغیرہ اور "فرش" سے مراد وہ جان ور ہیں، جنھیں فرش پر لٹاکر ذبح کیا جاتا ہے اور ان کا گوشت کھایا جاتا ہے، یا دودھ دوہا جاتا ہے"۔

(پیر کرم شاہ ازہری، ضیاء القرآن، ہندوستان، دہلی، اعتقاد پبلشنگ ہاؤس، ص:۲۰۷، ج:۱)

سورہ نحل میں ارشاد ہے:

﴿وَتَحۡمِلُ أَثۡقَالَكُمۡ إِلَى بَلَدٍ لَمۡ تَكُوۡنُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الۡأَنۡفُسِ﴾.

[سورت نحل:۷]

ترجمہ: "اور وہ تمھارے بوجھ اٹھاکر لے جاتے ہیں، ایسے شہر کی طرف کہ جس تک نہ پہنچتے مگر ادھ مرے ہوکر"۔[کنزالایمان]

علامہ عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی رضی اللہ عنہ اپنی معرکۃ الآرا تفسیر "مدارک التنزیل، وحقائق التاویل" میں لکھتے ہیں:

"والمعنى: "﴿وَتَحۡمِلُ أَثۡقَالَكُمۡ إِلَى بَلَدٍ لَمۡ تَكُوۡنُوا بَالِغِيهِ﴾ لو لم تخلق الإبل إلا بجهد ومشقة، فضلًا أن تحملوا أثقالكم على ظهوركم".

أو معناه: " لم تكونوا بالغيه بها إلا بشق الأنفس".

وقیل: "﴿أَثْقَالَكُمْ﴾ أبدانكم، ومنه: الثقلان للجن والإنس، ومنه: ﴿وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا﴾[الزلزلة:٢]. أي: بني آدم.

﴿إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾ [النحل: ٧]: حيث رحمكم بخلق هذه الحوامل، وتيسير هذه المصالح".

(ابوالبرکات عبدالله بن احمد بن محمونسفی ،مدارک التنزیل، وحقائق التاویل، تح: مروان محمد شعار،لبنان، بیروت،دار النفائس،۲۰۰۵ء،ص:۴۰۵،ج:۲،سورۃ النحل)

ترجمہ: "آیت کریمہ کا معنی یہ ہے کہ: "تمھارے بوجھ اس شہر تک پہنچا دیتے ہیں، جس تک تمھاری رسائی انتہائی محنت ومشقت سے ہوتی،اس طرح اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر ڈھونے سے نجات پا گئے"۔

یا اس آیت کا معنی یہ ہے کہ: "تم منزل مقصود تک نہیں پہنچتے مگر ادھ مرے ہو کر"۔

یہ بھی کہا گیا ہے کہ :﴿أَثْقَالَكُمْ﴾ "أبدانكم"(تمھارے بدن) کے معنی میں ہے اور اسی بنیاد پر جن وانس کو "ثقلان" کہا جاتا ہے اور اسی معنی میں یہ آیت ہے: ﴿وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا﴾،(ترجمہ:اور زمین اپنے بوجھ باہر پھینک دے) یعنی: بنی آدم کو۔

﴿إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾(ترجمہ:بے شک تمھارا رب مہربان، رحمت والا ہے)،کیوں کہ رب قدیر جل شانہ نے تم پران بار بردار جان وروں کی تخلیق فرماکر رحم وکرم فرمایااوران مصالح کے حصول کے لیے راہ آسان فرمادی“۔

دودھ

جہاں دودھ سے گھی، مٹھائی اور دہی وغیرہ دوسری چیزیں بنائی جاتی ہیں، وہیں نگاہ عبرت رکھنے والوں کے لیے دودھ ایک عظیم عجوبہ بھی ہے،جسم حیوانی میں دانہ،پانی اور چارہ ایک ہی جگہ پہنچتا ہے،پھر دودھ، خون اور گوبر ہر ایک اسی غذا سے وجود پاتے ہیں،مگر کرشمۂ قدرت کہ دودھ میں نہ خون کی رنگت کا شائبہ،نہ اس میں فضلے کی بو،چناں چہ ارشاد ہے:

﴿وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ﴾.[سورت نحل:٦٦]

ترجمہ:”اور بے شک تمھارے لیے چوپایوں میں نگاہ حاصل ہونے کی جگہ ہے،ہم تمھیں پلاتے ہیں،اس چیز میں سے جو ان کے پیٹ میں ہے،گوبر اور خون کے بیچ میں سے خالص دودھ،گلے سے سہل اترتا پینے والوں کے لیے“۔[کنزالایمان]

”حضرت شقیق بلخی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: ”نعمت کا اتمام یہی ہے کہ دودھ صاف خالص آئے اور اس میں خون اور گوبر کے رنگ اور بو کا نام ونشان نہ ہو، ورنہ نعمت تام نہ ہوگی اور طبع سلیم اس کو قبول نہ کر سکے گی، جیسی صاف نعمت پروردگار کی طرف سے پہنچتی ہے، بندے کو لازم ہے کہ وہ بھی پروردگار کے ساتھ اخلاص سے معاملہ کرے اور اس کے عمل ریا اور ہوائے نفس کی آمیزشوں سے پاک وصاف ہوں، تاکہ شرف قبول سے مشرف ہوں“۔(خزائن العرفان، ص 397)

گوشت

اونٹ، بکری، گائے اور بھیڑ کے گوشت سے انسان کثیر فوائد حاصل کرتا ہے، کھانے کے علاوہ دیگر خوردنی اشیا میں اس کی آمیزش کی جاتی ہے، جس سے وہ لذیذ اور خوش ذائقہ ہو جاتے ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِيْ أَيَّامٍ مَعْلُوْمَاتٍ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيْرَ﴾.

[سورت حج:۲۸]

ترجمہ: ”تاکہ وہ اپنا فائدہ پائیں اور اللہ کا نام لیں، جانے ہوئے دنوں میں، اس پر کہ انھیں روزی دی ہے بے زبان

چوپایے، تو ان میں سے خود کھائو اور مصیبت زدہ محتاج
کو کھلائو"۔[کنزالایمان]

دوسری جگہ قرآن کریم گوشت کے متعلق اپنے حکیمانہ قول کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

﴿فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ﴾.
[سورت حج:۳۶]

ترجمہ: "پھر جب ان کی کروٹیں گر جائیں تو ان میں سے خود
کھاؤ اور صبر سے بیٹھنے والے اور بھیک مانگنے والے کو
کھلاؤ"۔[کنزالایمان]

جلد

یہ کئی مصرف میں لائی جاتی ہے، چنان چہ خیمہ نما گھر، بچھانے کے لیے فرش، عبادت کے لیے مصلیٰ، ٹھنڈک سے محفوظ رہنے کے لیے گرم لباس، جوتا اور دیگر ضروریات زندگی کی مصنوعات میں اس کا بڑا عمل دخل ہے، پروردگار عالم ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُوْدِ الْأَنْعَامِ بُيُوْتًا

تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ﴾.[سورت نحل:۸۰]

ترجمہ:''اور تمھارے لیے چوپایوں کی کھالوں سے کچھ گھربنائے،جو تمھیں ہلکے پڑتے ہیں، تمھارے سفر کے دن اور منزلوں پر ٹھہرنے کے دن''۔[کنزالایمان]

دوسری جگہ خالق کائنات یوں ارشاد فرماتا ہے:

﴿وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ﴾.
[سورت نحل:۵]

ترجمہ:''اور چوپائے پیدا کیے،ان میں تمھارے لیے گرم لباس اور منفعتیں ہیں''۔[کنزالایمان]

اون

معاشی خوش حالی کے لیے جان وروں کے بال بھی کئی مصنوعات میں استعمال کیے جاتے ہیں،گرم کپڑوں کے لیے اون،گھریلو اثاثے اور رسّی اس کے خاص مصارف ہیں،اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندوں کی اس طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:

﴿وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَى حِيْنٍ﴾.

[سورت نحل:۸۰]

ترجمہ: ”اور ان کی اون اور ببری اور بالوں سے کچھ گھرستی کا
سامان اور برتنے کی چیزیں ایک وقت تک “۔[کنزالایمان]

چراگاہ

گلہ بانی کے لیے چشموں اور چراگاہوں کی اہمیت سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا ہے، عرب کے بادیہ نشین قبائل اس کی جست جو میں ایک جگہ سے دوسری جگہ کی خاک چھانتے پھرتے تھے اور اسی پر ان کی معاشی خوش حالی کا انحصار بھی تھا، دور جدید میں بھی اس کی اہمیت سے کسی کو انکار کی جرأت نہیں ہو سکتی ہے، آج بھی حکومتیں چراگاہوں کے لیے زمین وقف کرتی ہیں اور ان کی شادابی پر کثیر سرمایہ بھی صرف کرتی ہیں۔

فصل بہار میں ان چراگاہوں کی ہریالی قابل دید ہوتی ہے، سبزہ زار آسمانی پانی سے کھل اٹھتے ہیں اور مردہ زمین جی اٹھتی ہے، خاص کر قدرتی گھاس، خودرَو بیل بوٹوں کی دل کشی دیدنی ہوتی ہے:

﴿وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ﴾.[سورت حج:۵]

ترجمہ: ”اور تو زمین کو دیکھے مرجھائی ہوئی، پھر جب ہم نے اس پر پانی اتارا، ترو تازہ ہوئی اور ابھر آئی اور رونق دار جوڑا اُگالائی“۔[کنزالایمان]

جان وروں کی غذا کے طور پر صرف ہرے بھرے سبزے ہی کافی نہیں ہوتے ہیں، بسااوقات انھیں خشک چارے کی ضرورت بھی لاحق ہوتی ہے، جنھیں ہری گھاس خشک کر کے حاصل کیا جاتا ہے اور کبھی بھس کی صورت میں بھی ہوتا ہے:

﴿وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى﴾.[سورت اعلیٰ:۴،۵]

ترجمہ: ”اور جس نے چارہ نکالا، پھر اسے خشک سیاہ کر دیا“۔ [کنزالایمان]

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ﴾.[سورت رحمٰن:۱۲]

ترجمہ: ”اور بھس کے ساتھ اناج اور خوش بو کے پھول“۔ [کنزالایمان]

کالی گھٹائیں

کالی گھٹاؤں کے رواں ہونے اور بادلوں کو ابھارنے پھر مردہ زمین کو حیات بخشنے کو بھی قرآن کریم نے نہایت بلیغ اسلوب میں یوں بیان فرمایا ہے:

﴿وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ﴾.[سورت نحل:٦٥]

ترجمہ:"اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا، تو اس سے زمین کو زندہ کردیا، اس کے مرے پیچھے، بے شک اس میں نشانی ہے، ان کو جو کان رکھتے ہیں"۔[کنزالایمان]

دوسری جگہ ارشاد ہے:

﴿وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَلِكَ النُّشُورُ﴾.[سورت فاطر:٩]

ترجمہ:"اور اللہ تعالیٰ ہے جس نے بھیجی ہوائیں کہ بادل اُبھارتی ہیں، پھر ہم اس کو کسی مردہ شہر کی طرف رواں کرتے ہیں، تو اس کے سبب ہم زمین کو زندہ فرماتے ہیں، اس کے مرے پیچھے"۔[کنزالایمان]

ایک دوسرے مقام پر بدلیوں سے پانی کے نزول کا ذکر سحر انگیز انداز میں یوں بیان فرمایا گیا ہے:

﴿وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا﴾. [سورت نبا:۱۶،۱۵،۱۴]

ترجمہ: ”اور پھر بدلیوں سے زور کا پانی اتارا، کہ اس سے پیدا فرمایا اناج اور سبزہ اور گھنے باغ“۔[کنزالایمان]

مزید ارشاد ربانی ہے:

﴿الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّى كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِيْ ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِأُوْلِي النُّهَى﴾. [سورت طٰہٰ:۵۴،۵۳]

ترجمہ: ”وہ جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا کیا اور تمھارے لیے اس میں چلتی راہیں رکھیں اور آسمان سے پانی اتارا، تو ہم نے اس سے طرح طرح کے سبزے کے جوڑے نکالے، تم کھائو اور اپنے مویشیوں کا چرائو، بے شک اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کو“۔[کنزالایمان]

گھاس پھوس کی منفعتیں

اللہ نے گھاس میں انسان اور جان ور دونوں کے لیے مشترکہ طور سے منفعتیں رکھی ہیں:

﴿فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا وَعِنَبًا وَقَضْبًا وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا وَحَدَائِقَ غُلْبًا وَفَاكِهَةً وَأَبًّا مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ﴾.[سورت عبس:۲۴تا۳۲]

ترجمہ:"تو آدمی کو چاہیے اپنے کھانوں کو دیکھے کہ ہم نے اچھی طرح پانی ڈالا، پھر زمین کو خوب چیرا، تو اس میں اُگایا اناج اور انگور اور چارہ اور زیتون اور کھجور اور گھنے باغیچے اور میوے اور دوب تمھارے فائدے کو اور تمھارے چوپاؤں کے"۔

[کنزالایمان]

دوسری جگہ اپنے معجزانہ انداز بیان میں فرماتا ہے:

﴿هُوَ الَّذِيْ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ﴾.[سورت نحل:۱۰]

ترجمہ:"وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اُتارا، اس سے

تمھارا پینا ہے اور اس سے درخت ہیں ،جن سے چراتے ہو“۔[کنزالایمان]

علامہ پیر کرم شاہ ازہری اپنی تفسیر میں تحریر فرماتے ہیں:

”جس قادر مطلق نے ایک قطرہ آب سے انسان جیسی دل کش اور دل چسپ مخلوق پیدا فرمائی،اس نے پیدا کرنے کے بعد اسے فراموش نہیں کر دیا،بل کہ اس کی نشوونما کے تمام تقاضوں کو باحسن وجوہ پورا فرمایا،سب سے پہلے پانی کا ذکر کیا، کیوں کہ انسانی، حیوانی اور نباتی زندگی کا دارومدار اسی پر ہے،انسان اسے پیتا ہے اور اپنی چراگاہوں، کھیتوں اور باغات کو سیراب بھی کرتا ہے،اسی سے چراگاہوں میں سرسبز گھاس اور کھیتوں میں شاداب چارہ لہلہانے لگتا ہے، جو جان وروں کی خوراک بنتا ہے، اگر پانی ہی نایاب ہو جائے تو زندگی کی ساری رنگینیاں خاک میں مل جائیں“۔(ضیاء القرآن)

قرآن کریم نے جہاں مویشیوں کے چارہ، دانہ، پانی اور چراگاہ کا تذکرہ کیا ہے ،وہیں ریوڑوں کے صبح کو چراگاہ کی طرف ہکائے جانے اور بوقت شام انھیں لائے جانے کو بھی مفصل انداز میں بیان کیا ہے اورارشاد فرمایا ہے:

﴿وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ﴾.[سورت نحل:٦]

ترجمہ: ”اور تمھارا ان میں تجمل ہے، جب انھیں شام کو واپس لاتے ہو اور جب چرنے کو چھوڑتے ہو“۔[کنزالایمان]

علامہ عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی رضی اللہ عنہ لکھتے ہیں:

”﴿وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيحُونَ﴾ [النحل: ٦] تردونها من مراعيها إلى مراحها بالعشي ﴿وَحِينَ تَسْرَحُوْنَ﴾ [النحل: ٦] ترسلونها بالغداة إلى مسارحها، منَّ الله تعالى بالتجمل بها، كما منَّ بالانتفاع بها؛ لأنه من أغراض أصحاب المواشي؛ لأن الرعيان إذا روحوها بالعشي وسرحوها بالغداة تزينت بإراحتها وتسريحها الأَفنية، وفرحت أربابها، وكسبتهم الجاه والحرمة عند الناس.

وإنما قدمت الإراحة على التسريح؛ لأَن الجمال في الإِراحة أظهر إذا أقبلت ملأي البطون حافلة الضروع“.

(مدارک التنزیل، ص404، ج2، سورة النحل)

ترجمہ: ”اور تمھارا لیے ان میں جمال ہے، جب انھیں شام کو واپس لاتے ہو، یعنی جب انھیں چراگاہوں سے ان کے باڑوں کی طرف شام کے وقت لوٹاتے ہو، اور جب چرنے کو

چھوڑتے ہو، یعنی جب صبح کے وقت چراگاہوں کی طرف ہانکتے
ہو، اللہ تعالیٰ نے ان سے خوب صورتی دی ہے، جس طرح
ان سے منفعت عطافرمائی ہے، یہ جمال اصحاب مویشی کے
اغراض میں شامل ہوتا ہے، کیوں کہ چرواہے جب مویشیوں کو
شام کو رہائش گاہوں میں واپس لاتے اور صبح کو چراگاہ کی جانب
لے جاتے ہیں تو مویشیوں کے لانے اور لے جانے سے
برآمدوں کو زینت اور پرورش کنندگان کو فرحت وانبساط اور
عوام کے درمیان قدرومنزلت حاصل ہوتی ہے۔

﴿تُرِیحُونَ﴾ کو ﴿تَسۡرَحُونَ﴾ پر مقدم کیا ہے، کیوں کہ زیب وزینت اراحت (چراگاہ سے واپس لانے) میں غالب ہوتی ہے، جب مویشی چراگاہ سے شکم سیر اور تھن لب ریز واپس ہوتے ہیں"۔

آئینۂ عبرت

سبزہ زاروں کی شادابی صرف جان وروں کے لیے چارہ ہی نہیں ہے، اس میں بندوں کے لیے نصیحت بھی ہے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لیے ہر چیز میں حکمت وموعظت کے دریا سمو رکھے ہیں اور ان میں تفکیر وتفہیم کی دعوت دی

ہے، چناں چہ حیات فانی میں کھیل کود، آرائش وزیبائش اور بڑائی میں غرق لوگوں کی مثال اس سبزے سے دی ہے، جس نے وقتی طور پر لوگوں کو فرحت بخشی، پھر روندے جانے کے قابل ہوگیا:

﴿اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ﴾. [سورت حدید:۲۰]

ترجمہ: ”جان لو دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود اور آرائش اور تمھارا آپس میں بڑائی مارنا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر زیادتی چاہنا اس مینہ کی طرح، جس کا اگایا سبزہ کسانوں کو بھایا، پھر سوکھا کہ تو اسے زرد دیکھے، پھر روندن ہوگیا اور آخرت میں سخت عذاب ہے“۔[کنزالایمان]

حرف آخر

قرآن مجید انسانی برادری کے لیے دستور حیات ہے، قصص وحکایات اور امثال کے ذریعہ جہاں عبرت خیزی کے مناظر بیان ہوئے ہیں تو دوسری طرف علوم وفنون کے سرچشمے سمیت صنعت وحرفت کی تدریب پر بھی زور دیا گیا

ہےاور مختلف پیشوں کے افادی گوشوں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اور تاجر،کسان،مالی، گلہ بان اور ساربان وغیرہ کے مساعی کو بنظر استحسان دیکھا گیا ہے ،موجودہ کسادبازاری میں قرآنی احکامات پر عمل پیرا ہوکر زندگی کے مختلف میدانوں میں کام یابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

ابوالفواد توحید احمد طرابلسی

فاضل-كليةالدعوة الاسلامية،طرابلس،ليبيا

ہماری اردو کتابیں:

بہار تحریر (14 حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اذان بلال اور سورج کا نکلنا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج غوث پاک	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج نعلین عرش پر	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
مقرر کیسا ہو؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
غیر صحابہ میں ترضی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اختلاف اختلاف اختلاف	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
آئیے نماز سیکھیں (پہلا حصہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
قیامت کے دن کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
محرم میں نکاح	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

روایتوں کی تحقیق (تین حصے)	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
بریک اپ کے بعد کیا کریں؟	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک نکاح ایسا بھی	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
کافر سے سود	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
میں خان تو انصاری	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
جرمانہ	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سفرنامہ بلاد خمسہ	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
منصور حلاج	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فرضی قبریں	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سنی کون؟ وہابی کون؟	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
رَضا یا رِضا	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
786/92	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فتنہ گوہر شاہی	ازقلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
کلام عبید رضا	پیشکش عبد مصطفی آفیشل
تحریرات لقمان	ازقلم علامہ قاری لقمان شاہد
بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)	ازقلم کنیز اختر
عورت کا جنازہ	ازقلم جناب غزل صاحبہ
تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام	ازقلم عرفان برکاتی
اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)	ازقلم عرفان برکاتی

مسائل شریعت (جلد 1)	از قلم سید محمد سکندر وارثی
اے گروہ علماکہ دو میں نہیں جانتا	از قلم مولانا حسن نوری گونڈوی
مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں	از قلم علامہ وقار رضا القادری المدنی
مفتی اعظم ہند اپنے فضل وکمال کے آئینے میں	از قلم محمد ثقلین ترابی نوری
سفر نامہ عرب	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق	از قلم زبیر جمالوی
ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
علم نور ہے	از قلم محمد شعیب جلالی عطاری
یہ بھی ضروری ہے	از قلم محمد حاشر عطاری
مومن ہو نہیں سکتا	از قلم فہیم جیلانی مصباحی
جہان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
ماہ صفر کی تحقیق	از قلم مولانا محمد نیاز عطاری
فضائل ومناقب امام حسین	از قلم ڈاکٹر فیض احمد چشتی
شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر	از قلم امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
تحریرات بلال	از قلم مولانا محمد بلال ناصر
معارف اعلی حضرت	از قلم مولانا سید بلال رضا عطاری مدنی
نگارشات ہاشمی	از قلم مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الاول 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
زر خانۂ اشرف	از قلم محمد منیر احمد اشرفی
حضرت خضر علیہ السلام۔ایک تحقیقی جائزہ	از قلم محمود اشرف عطاری مرادآبادی

ایمان افروز تحاریر	از قلم محمد ساجد مدنی
انبیا کا ذکر عبادت ۔ ایک حدیث کی تحقیق	از قلم اسعد عطاری مدنی
رشحات ابن حجر	از قلم فرحان خان قادری (ابن حجر)
تجلیات احسن (جلد 1)	از قلم محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی
درس ادب	از قلم غلام معین الدین قادری
تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)	از قلم محمد شعیب عطاری جلالی
حق پرستی اور نفس پرستی	از قلم علامہ طارق انور مصباحی
خوان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
صحابہ یا طلَقاء؟	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
روشن تحریریں	از قلم ابو حاتم محمد عظیم
تحریرات ندیم	از قلم ابن جاوید ابو ادب محمد ندیم عطاری
امتحان میں کامیابی	از قلم ابن شعبان چشتی
اہمیتِ مطالعہ	از قلم دانیال سہیل عطاری
دعوت انصاف	از قلم علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ
حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات	از قلم محمد ساجد رضا قادری کٹیہاری
تحریرات ابن جمیل	از قلم ابن جمیل محمد خلیل
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
مسئلۂ استمداد	از قلم حمد مبشر تنویر نقشبندی
حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
میرے قلم دان سے	از قلم احمد رضا مغل
عوامی باتیں (حصہ 1)	از قلم فیصل بن منظور

تحقیقات اویسیہ (جلد 1)	از قلم علامہ اویس رضوی عطاری
امیر المجاہدین کے آثار علمیہ	از قلم محمد آصف اقبال مدنی عطاری
رافضیوں کا رد	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
چھوتی بیماریاں	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
فتاوی کرامات غوثیہ	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
غامدیت پر مکالمہ	از قلم ابو عمر غلام مجتبی مدنی
خودکشی	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
مقالاتِ بدر (جلد 1)	از قلم علامہ بدر القادری رحمہ اللہ
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الاولی 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹر نیشنل
سردی کا موسم اور ہم	از قلم خالد تسنیم المدنی
رد ناصر رامپوری	از قلم میثم عباس قادری رضوی
چشمۂ حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
کتابوں کے عاشق	از قلم محمد ساجد مدنی
عبد السلام نامی علما و مشائخ	از قلم (مفتی) غلام سبحانی نازش مدنی
التعقبات بنام فرقۂ باطلہ کا تعاقب	از قلم شعیب عطاری جلالی
تحریر کی ضرورت و اہمیت	از قلم عمران رضا عطاری مدنی
دشمن صدیق و عمر	از قلم امام جلال الدین سیوطی
عرفان بخشش شرح حدائق بخشش	از قلم اعظمی مصباحی، ذیشان رضا امجدی
وسائل بخشش کا فکری و فنی جائزہ	از قلم شاعر عمران اشفاق
موسیقی فقہائے کرام کی عدالت میں	از قلم محمد بلال ناصر
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الآخرہ 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹر نیشنل

مختصر مگر مفید	از قلم فیصل بن منظور
اللہ ورسول کے لیے لفظ عشق کا استعمال	از قلم جلال الدین احمد امجدی رضوی
شرح فقہ اکبر (سوالاً جواباً)	از قلم ابن شعبان چشتی
تلخیص نور المبین (سوالاً جواباً)	از قلم ابن شعبان چشتی
دینی تعلیم	از قلم علامہ سید شاہ تراب الحق قادری
سیرت صدیق اکبر	از قلم سید مفتی خادم حسین شاہ
فتاوی خادمیہ (جلد 1)	از قلم سید مفتی خادم حسین شاہ
ذکر اویس قرنی	از قلم ملا علی قاری حنفی
اذان سحر (یہ کتاب)	از قلم خلیل احمد فیضانی
قرآن کریم اور گلہ بانی (یہ کتاب)	از قلم توحید عالم علیمی

AMO

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

enikah

niiii

BOOKS r

PS graphics

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.
amo.news/blog

Sabiya Virtual Publication
This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **amo.news/books**

E Nikah Matrimonial Service
E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.
www.enikah.in

E Nikah Again Service
E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books
Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **amo.news**
For futher inquiry: info@abdemustafa.com

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm
9102520764

BANK DETAILS
Account Details :
Airtel Payments Bank
Account No.: 9102520764
(Sabir Ansari)
IFSC Code : AIRP0000001

or open this link | amo.news/donate

قرآن کریم اور گلہ بانی

A

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

blog.abdemustafa.com

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.com**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.**www.enikah.in**

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **www.abdemustafa.com**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

M **O**

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ISBN (N/A)